ایڈزاورقلب و عائی نظام کے امراض (دل اورخونی نالیوں کی بیماریاں)

دل اور خونی نالیوں کی بیماریاں وہ امراض کہلاتے ہیں جو براہ راست دل، رگوں اور شریانوں کو تکلیف پہنچاتے ہیں۔ایڈز کے وائرس سے متاثرہ مریضوں کو اس بیماری سے دیگر افراد کی نسبت زیادہ خطرہ لاحق ہوتا ہے، کیونکہ خود ایڈز اور اس سے بچاؤ کے لیے استعمال کی جانے والی دوائیں بھی اس کا باعث بن سکتی ہیں۔

دل اورخون کی نالیوں کی بیماریاں

دل اور خون کی نالیوں کی بیماریاں پوری دنیا کی آبادی میں موت کی سب سے زیادہ وجہ بننے والی بیماریاں ہیں۔عالمی ادارہ صحت کے مطابق یہ مدرجہ ذیل ہیں۔

- اکلیلی مرض قلب: یہ وہ امراض ہیں جو دل کو خون فراہم کرنے والے شریانی نظام کو لاحق ہوتے ہیں۔
- دماغی رگوں کے امراض: یہ وہ امراض ہیں جو دماغ کی طرف خون پہچانے والے نظام کو لاحق ہوتے ہیں۔
- دائروی عروقی امراض: یہ وہ امراض ہیں جو دل کی طرف سے جسم کے بالائی اور زیریں حصے کو خون پہچانے والے شریانی نظام کو لاحق ہوتے ہیں۔
- اعضائے قلب کے امراض: وہ بیماری جو دل کے اندر موجود وال یا دل کی بیرونی ساخت پر زخم ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے م یہ بیماری عموماً بخار گٹھیا کی وجہ سے پیش آتی ہے۔اس بیماری کی بنیادی وجہ estreptococos (زنجیری نبقہ) نامی جراثیم ہوتے ہیں۔
- دل کے پیدائشی امراض: دل کی وہ بیماری جو پیدائشی طور پر اس کی ساخت میں شامل ہوتی ہیں۔
- رگوں میں خون کا گہرا تجمد (جم جانا) اور پھیپڑوں میں خون کا انجماد: خون کے لوتھڑوں کا ٹانگوں کی رگوں میں جم جانا، خون کا لوتھڑوں کی شکل اختیار کرکے دل اور پھیپڑوں کی شریانوں میں جمع ہو جانا۔
- عارضہ قلب (ہارٹ اٹیک) اور دماغی شریانوں کا پھٹنا(AVC): یہ تب ظاہر ہوتے ہیں جب دل اور دماغ کی طرف خون لے جانے والی شریانوں میں کوئی رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ان امراض کی عمومی وجہ دل اور دماغ کی طرف جانے والی شریانوں میں چربی کا پیدا ہو جانا ہے۔اس بیماری کی وجہ دماغ کو خون نہ پہنچنا اور راستے میں خون کا انجماد بھی ہو سکتا ہے۔

دل اورخون کی نالیوں کے امراض کی وجوہات

ایڈز کا وائرس خود ایسی سوزش پیدا کر دیتا ہے جس سے دل اور خون کی نالیوں کی بیماریوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ایڈز کے وائرس کے علاج کے دوران مریض کے جسم میں چکنائی (چربی) کا اضافہ ہو جاتا ہے (کولیسٹرول اور تیزابیت: مزید دیکھیے: *InfoVIHtal # 16: 'Colesterol'*) جس کی وجہ سے شریانیں سخت یا جام ہو سکتی ہیں اور طویل المدتی دل اور خون کی نالیوں کی بیماریاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ ایڈز کے وائرس کے علاج کی ہر دوا ایسا مسئلہ نہیں پیدا کرتی۔آپ کا ڈاکٹر آپ کے خون میں موجود چکنائی(چربی) کی سطح کا جائزہ لیتا ہے اور زیادہ ہونے کی صوت میں اس کو کم کرنے کے بارے میں بتاتا ہے۔

جدید تحقیقات، عارضہ قلب کی وجہ (lopinavir e indinavir) اور (abacavir y didanosina) نامی دواؤں کو قرار دیتی ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ اگر آپ ان دواؤں میں سے کسی کا استعمال کرتے ہیں تو اپنے ڈاکٹر سے اس کے نقصان دہ ہونے کے بارے مشورہ لازمی کریں۔

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org
Barcelona (España)

Subvencionado por: Gobierno de España, Ministerio de Sanidad y Política Social — Secretaría del Plan Nacional sobre el Sida
Generalitat de Catalunya Departament de Salut — Pla Director d'Immigració
Ajuntament de Barcelona — Àrea d'Acció Social y Ciutadania
Colaboran: ETIS, Tropical Drassanes

تاہم، یہ یاد رکھنا لازمی ہے کہ ایڈز کا علاج اس کے علاج کے دوران پیش آنے والی مشکلات کے باوجود زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ یہ بات بھی ثابت شدہ ہے کہ اچھی نگرانی میں استعمال کی گئی انسداد ایڈز کی دوائیں نہ صرف انسان کے اندرونی دفاعی نظام کو نقصان پہنچنے او بیماریوں سے بچاتی ہیں بلکہ ایڈز کے وائرس سے پہنچنے والے دیگر نقصانات کو روکنے میں بھی معاون ثابت ہوتی ہیں، ایسے نقصانات جو کہ دل اور خون کی نالیوں کی بیماریاں لاحق ہونے کے خطرات کو بڑھا دیتے ہیں اور خون کی نالیوں میں خون کا انجماد پیدا کرتے ہیں۔

خطرے کو کم کرنا

عام طور پر، خطرات کے بچاؤ کی اچھی نگرانی کا عمل، انسداد ایڈز کی دواؤں کا ہر مریض کے مرض سے متعلقہ خصوصیات کو مد نظر رکھتے ہوئے انتخاب اور ایک تندرست زندگی کے سٹائل کا انتخاب درج بالا امراض کے لاحق ہونے سے محفوظ رکھنے میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ (مثلاً: ایک اچھی غذا کا استعمال اور جسمانی ورزش)، مزید دیکھیے ('InfoVIHtal # 54: 'Ejercicio físico y VIH)۔

مرد کا 45 سال اور عورت کا 55 سال کی عمر مکمل ہو جانا بھی اکثر ان بیماریوں کی وجہ بن سکتا ہے، جبکہ دیگر وجوہات ذیل میں دی جا رہی ہیں۔:

- جنسی تعلقات (مرد کو زیادہ خطرہ لاحق ہو سکتا ہے)۔
- دل اور خون کی نالیوں کی بیماریوں کا موروثی طور پر پایا جانا۔
- تمباکو نوشی۔
- کولیسٹرول اور (یا) تیزابیت کی سطح کا بڑھ جانا۔
- شریانی دباؤ (بلڈ پریشر)، خصوصاً اس کا کم ہو جانا۔
- خون میں شوگر کا زیادہ پایا جانا، انسولین یا ذیابیطس کا زور۔
- سست و کاہل پن (ہر وقت بیٹھے رہنا)۔

جسمانی ورزش کرنے کے عمل نے مختلف تحقیقات میں ثابت کیا ہے کہ یہ خون میں تیزابیت اور شوگر کو کم کرنے میں معان ثابت ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ تمباکو نوشی چھوڑنے کا عمل کافی حد تک شریانی دباؤ (بلڈ پریشر) کم کرتا ہے۔

ایسے سائنسی آلات ایجاد ہو چکے ہیں ہیں جن سے ایسی بیماریوں کے خطرے کی سطح معلوم کی جا سکتی ہے۔ ان جدید آلات میں اپنی عمر، جنس، کولیسٹرول و تیزابیت کا لیول، اور دیگر ذاتی معلومات (جیسے سگریٹ نوشی) لکھنے سے ایسی بیماریوں کے لاحق ہونے کے خطرے کے بارے معلومات ملتی ہے کہ وہ 5 یا 10 سال بعد پیش آ سکتی ہیں۔ ایسے مریض جو اس قسم کی بیماریوں کے خطرات کا سامنا کر رہے ہوں، اور ایڈز کا علاج کرنا چاہتے ہوں وہ ایڈز کے علاج کے لیے موجود جدید دواؤں کا استعمال کر سکتے ہیں جس سے ایسی بیماریوں کا خطرہ کم ہو سکتا ہے اور ان کو تندرست زندگی گزارنے میں معاونت ملتی ہے۔

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org
Barcelona (España)

Subvencionado por: Gobierno de España, Ministerio de Sanidad y Política Social — Secretaría del Plan Nacional sobre el Sida
Generalitat de Catalunya Departament de Salut — Pla Director d'Immigració
Ajuntament de Barcelona — Àrea d'Acció Social y Ciutadania
Colaboran: ETIS, Tropical Drassanes